

باب 10

فنانشیل بازار

(FINANCIAL MARKETS)

آئیڈیا کی نظریں اب پونجی بازار پر ہیں

گراہوں کی تعداد میں اضافے ہونے سے اب ٹیلی کام کمپنیوں کی نظریں پونجی بازار کی طرف ہیں۔ دراصل یہ کمپنیاں اپنے منصوبوں کی تکمیل اور توسیع کے لیے فنڈس جٹانا چاہتی ہیں۔ آئیڈیا سیلولر جو ہندوستان کا پانچواں سب سے بڑا آپریٹر اور برلا گروپ کے ٹیلی کام سیکٹر کا سب سے اہم بازار ہے اب اس بات کا خواہش مند ہے کہ 1700 سے 2000 کروڑ روپے کے فنڈس جٹانے کے لیے پونجی بازار میں اپنے کام کا آغاز کرے۔

کمپنی نے اپنے مجوزہ آغاز میں آئی پی او (Initial Public Offers) کے لیے بے ایم مورگن اسٹینلے اور میری لینچ کے ساتھ دوسری ایسی ہی ایجنٹ فرموں کو مقرر کر دیا ہے اور امید یہ ہے کہ جنوری کے اختتام تک یہ IPO تیار ہو جائیں گے۔

چونکہ SEBI کے اصول کے تحت کم از کم فلوٹ سائز (Float Size) 10 فی صد ہے اس لیے کمپنی 10 اور 12 فی صد کے درمیان سرمایہ خارج کرے گی۔ کمپنی کا پچھلا نجی پبلک میٹ 15,000 کروڑ روپے کا تھا۔ مجوزہ فلوٹ کے بارے میں امید ہے کہ وہ نجی پبلک میٹ قیمت کی 10 سے 20 فی صد پر یکم تک ہوگا۔ حال ہی میں اے وی برلا گروپ نے

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ:

فنانشیل بازار کے مفہوم کی وضاحت کر سکیں گے؛

بازار زر (Money Market) کی تشریح کر سکیں گے اور اس کی دستاویزات کی بھی وضاحت کر سکیں گے؛

پونجی بازار کی نوعیت اور اس کی اہم اقسام بیان کر سکیں گے؛

بازار زر، اور پونجی بازار میں امتیاز کر سکیں گے؛

اسٹاک ایکسچینج کا مطلب بتا سکیں گے اور یہ بھی بتا سکیں گے کہ اس کے کام کیا کیا ہیں؛

NSEI اور OTCEI کے کاموں کی وضاحت کر سکیں گے؛ اور

سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لیے SEBI کے کردار کی وضاحت کر سکیں گے۔

نجی ایکویٹی فرموں پر مضبوط پکڑ کے لیے کمپنی میں 35 فی صد اسٹیک کو خارج کیا ہے۔ بہر حال یہ شیرز کا نیا ایٹو ہے اور منافع اینڈ سیلور کیپٹل اخراجات میں استعمال کرے گا۔ مجوزہ ایٹو کے بعد کمپنی کا اسٹیک تقریباً 58 فی صد نیچے آجائے گا۔

Source : www.hindustantimes.com

تعارف (INTRODUCTION)

ضروریات کی تکمیل کے لیے فائیننس کو حرکت پذیر (Mobilized) بنا سکتی ہے۔ اس باب میں آپ کو مختلف فنانشیل بازاروں کے لیے کام کرنے والے مختلف اداروں کے نظام اور ان کے قواعد و ضوابط کا بھی علم ہوگا۔

فنانشیل بازار کا تصور (CONCEPT OF FINANCIAL MARKET)

کاروبار معاشی نظام کا حصہ ہوتا ہے۔ اس نظام میں دو خاص زمرے ہوتے ہیں۔ ایک گھریلو جو فنڈس کی بچت کرتا ہے اور دوسرا کاروباری فرمیں جو ان فنڈس کی سرمایہ کاری کرتی ہیں۔ فنانشیل بازار بچت کاروں اور سرمایہ کاروں کے درمیان فنڈس کو حرکت پذیر (Mobilized) بنا کر ان دونوں کو جوڑنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ عمل انجام دے کر فنانشیل بازار ایک اختصاصی کام (Allocative Function) انجام دیتا ہے یعنی یہ کہ سرمایہ کاروں کے لیے دست یاب فنڈس کو ان کے سب سے زیادہ پیداواری مواقع میں مختص کرتا ہے۔ جب یہ اختصاصی عمل بخوبی انجام پاتا ہے تو دو نتیجے برآمد ہوتے ہیں:

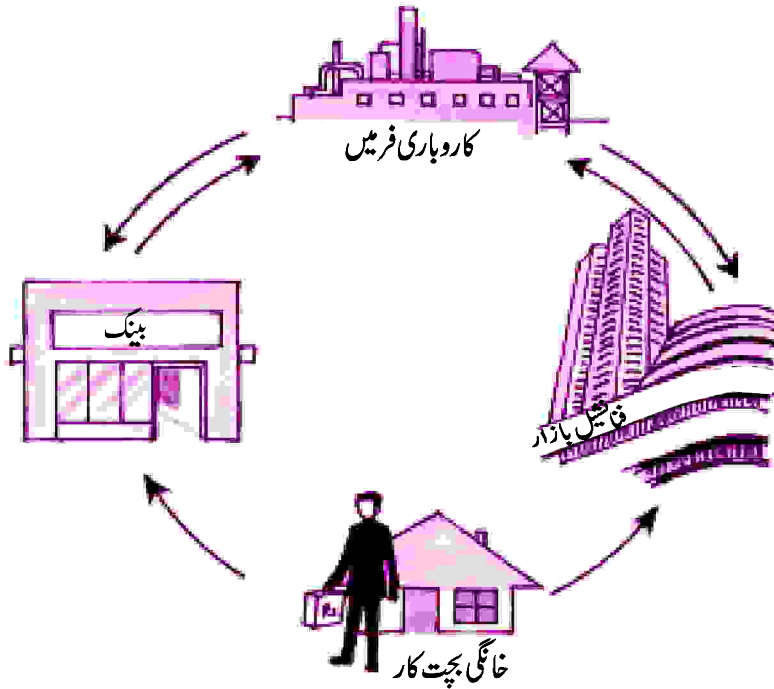
- اہل خانہ کو ملنے والی رٹرن کی شرح اونچی ہوتی ہے
- معیشت کے لیے جن کی پیداوار زیادہ ہوتی ہے، ان فرموں کو قلیل وسائل مختص کیے جاتے ہیں۔

ایسے دو متبادل میکانزم ہیں جن کے ذریعے فنڈس کا

یہ تو آپ سبھی جانتے ہیں کہ جب کوئی انٹرپرائیور (Entrepreneur) کسی کاروبار کو شروع کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کو مالیہ (Finance) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے دونوں قسم کے فائیننس کی ضرورت ہوتی ہے۔ چالو پونجی سے وہ کچے مال اور ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی وغیرہ کرتا ہے اور قائم اثاثوں سے مشینری اور بلڈنگ وغیرہ خریدتا ہے یا پھر کمپنی کی پیداواری صلاحیت بڑھانے جیسے توسیعی پروگراموں میں اس مالیہ کو لگاتا ہے۔ مندرجہ بالا بیان سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کمپنیوں کو پونجی بازار سے رقم اکٹھا کرنے کی ضرورت کیسے پڑتی ہے۔ آئیڈیا سیلور کر کو ہندوستانی پونجی بازار میں داخل ہونے کی ضرورت اپنی توسیعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیش آئی۔ اس باب میں آپ Private Placement Initial Public Offer اور پونجی بازار جیسے تصورات کا مطالعہ کریں گے۔ ان کے بارے میں آپ آئیڈیا سیلور کی درج بالا مثال میں پہلے ہی جان چکے ہیں۔ کوئی بھی کاروبار فنانشیل بازار کے ذریعے مختلف ذرائع اور مختلف طریقوں کو اپنا کر ان فنڈس کو اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔ اس باب میں آپ کو اس میکانزم سے واقفیت ہو جائے گی جس کا استعمال کر کے کاروباری تنظیم اپنی طویل مدتی اور قلیل مدتی



اختصاص کیا جاتا ہے: بینکوں کے ذریعے یا فنانشیل بازاروں کے ذریعے۔ اہل خانہ (House Holds) اپنی بچتوں کو بینکوں میں جمع کر سکتے ہیں اور پھر بینک بدلے میں یہ فنڈس قرض کی شکل میں کاروباری فرموں کو دے دیتے ہیں۔ متبادل طور پر اہل خانہ ان کاروباری فرموں کے شیئرز اور قرض نامہ خرید سکتے ہیں جو فنانشیل بازاروں کا استعمال کر کے شیئرز اور قرض نامہ کی پیش کش کرتی ہیں۔ فنڈز کے اختصاص کا یہ عمل فنانشیل ثالث گری (Financial Intermediation) کہلاتا ہے۔ اس فنانشیل نظام میں، بینک اور فنانشیل بازار ایک دوسرے کے حریف ثالث (Competing Intermediaries) ہوتے ہیں جو اہل خانہ کو اس بات کے انتخاب کا موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی بچت کہاں لگانا چاہتے ہیں۔ فنانشیل بازار، فنانشیل اثاثوں کی تخلیق اور تبادلے کا بازار ہوتا ہے۔ جہاں کہیں فنانشیل لین دین ہوتا ہے وہاں فنانشیل بازار بھی ہوتے ہیں۔ فنانشیل لین دین فنانشیل اثاثوں کی تخلیق کی شکل میں ہو سکتا ہے۔ مثلاً بینک



شکل: فنانشیل نظام

3- فنانشیل اثاثوں کو سیال بنانا (Providing liquidity to Financial assets): فنانشیل بازار فنانشیل اثاثوں کی خرید اور فروخت کو آسان بناتے ہیں۔ ایسا کر کے وہ فنانشیل اثاثوں کو سیال بناتے ہیں تاکہ ان کو حسب ضرورت آسانی سے نقد میں تبدیل کیا جاسکے۔ اثاثہ داران (Asset Holders) حسب منشا اپنے فنانشیل اثاثوں کو، فنانشیل بازار کے میکانزم کے ذریعے سے فروخت کر سکتے ہیں۔

4- لین دین کی لاگت کو گھٹانا (Reducing the Cost of Transaction): فنانشیل بازار ان تحفظات (Securities) کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں جن کا بازار میں بیوپار ہو رہا ہے۔ اس سے وقت، محنت کوشش اور پیسے کی بچت ہوتی ہے کیونکہ اگر یہ فنانشیل بازار نہ ہوں تو فنانشیل اثاثوں کے خریدار اور بیچنے والے دونوں ہی کو ایک دوسرے کو ڈھونڈنا اور ان سے رابطہ کرنا مشکل ہو جائے۔ اس طرح فنانشیل بازار ایک ایسا مشترکہ پلیٹ فارم ہے جہاں خریدار اور بیچنے والے دونوں ہی اپنی انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لیے باہم مل سکتے ہیں۔

فنانشیل بازاروں کو ان فنانشیل دستاویزات (Instruments) کی بلوغت (Maturity) کی بنیاد پر زمرہ بند کیا جاتا ہے جن کی ان بازاروں میں خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ وہ مالی دستاویزات جن کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہے ان کی خرید و فروخت بازار زر (Money Market) میں ہوتی ہے جبکہ ان مالی دستاویزات کی خرید و فروخت، جن کی مدت بلوغت ایک سال سے زیادہ ہوتی ہے، پونجی بازار میں ہوتی ہے۔

کے ذریعے شیئروں اور قرض ناموں کے ابتدائی ایٹھو یا فرم کے ذریعے ایکویٹی شیئروں، قرض ناموں اور بانڈوں جیسے فنانشیل اثاثوں کی خرید و فروخت۔

فنانشیل بازار کے کام: (FUNCTIONS OF FINANCIAL MARKETS)

فنانشیل بازار کسی معیشت کے اندر قلیل وسائل کو مختص کرنے میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔ اس کے لیے وہ چار اہم کام انجام دیتے ہیں۔

1- بچتوں کو حرکت پذیر (Mobilized) بنانا اور ان کو زیادہ سے زیادہ پیداواری استفادے کے لیے چینلائز کرنا: ایک فنانشیل بازار، بچت کاروں سے سرمایہ کاروں تک بچتوں کے کی منتقلی کو آسان بناتا ہے۔ یہ بچت کاروں کو سرمایہ کاری میں تنوع اور انتخاب کا موقع دیتی ہے یعنی بچت کار اپنی پسند کا سرمایہ کار منتخب کر سکتا ہے اور اس طرح اس سے زائد فنڈس (Surplus Funds) کو زیادہ سے زیادہ پیداواری استعمال میں لگانے کا موقع ملتا ہے۔

2- قیمت کی تلاش میں مدد (Facilitating Price Discovery): آپ جانتے ہی ہیں کہ مانگ اور رسد (Demand & Supply) کی قوتیں بازار کے اندر کسی سامان یا سروس کی قیمت متعین کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔ فنانشیل بازار میں اہل خانہ فنڈس کے سپلائر ہوتے ہیں اور کاروباری فرمیں مانگ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ دونوں کے درمیان تعامل (Interaction) اس فنانشیل اثاثے کی قیمت طے کرنے میں مددگار ہوتا ہے جس کا اس بازار میں بیوپار کیا جاتا ہے۔

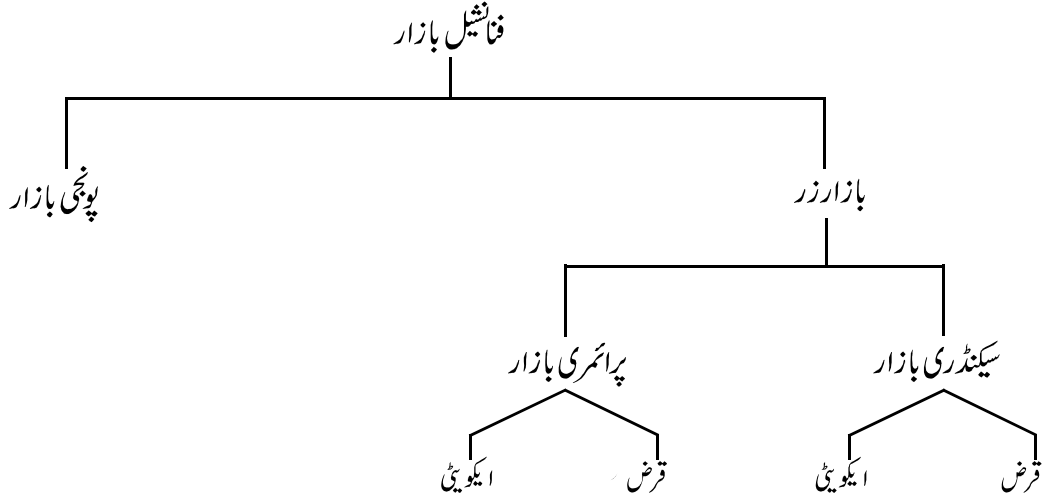
بازار زر (MONEY MARKET):

میوچول فنڈس (Mutual Funds) اس بازار کے اہم شرکاء ہیں۔

بازار زر کی مالی دستاویزات (MONEY MARKET INSTRUMENTS)

1- **ٹریسری بل (Treasury Bill):** ٹریسری بل بنیادی طور پر حکومت ہند کے ذریعے دیے جانے والے قلیل مدتی قرض کی دستاویز ہے جس کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہوتی ہے۔ ان ٹریسری بلوں کو زیرو کوپن بانڈس (Zero Coupon Bonds) بھی کہتے ہیں جنہیں حکومت ہند کی طرف سے رزرو بینک آف انڈیا جاری کرتا ہے اور اس کا مقصد قلیل مدتی ضرورتوں کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ ٹریسری بل، تمسکات (Promissory notes) کی شکل میں جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ بہت زیادہ سیال ہوتے ہیں، ان سے حاصل

بازار زر قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے جہاں ایسے مانیٹری (Monetary) اثاثوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے جن کی مدت بلوغت ایک سال یا اس سے کم ہوتی ہے۔ یہ اثاثے روپے پیسوں کے قریبی بدل (Close substitute) ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسا بازار ہے جہاں کم جوکھم والی غیر ضمانتی اور اونچی سیاست والی قلیل مدتی ادھار کی دستاویزات جاری ہوتی ہیں اور جن کی ہر روز گرم بازاری کے ساتھ خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس سے نقد کی عارضی کمی کو پورا کرنے اور ذمے داریوں کو پھیلانے کے لیے قلیل مدتی فنڈس جٹانے میں مدد ملتی ہے۔ اسی طرح یہ رٹرن کمانے کے مقصد سے بڑھے ہوئے فنڈس کے عارضی پھیلاؤ کے لیے بھی سودمند ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) تمام، کمرشیل بینک غیر بینکنگ فائیننس کمپنیاں، ریاستی حکومتیں، بڑے کارپوریٹ گھرانے اور

فنانشیل بازاروں کی زمرہ بندی

لینے کا ایک متبادل ہے جن کو مالی اعتبار سے عام طور پر مضبوط مانا جاتا ہے۔ اس کو چھوٹ پر فروخت کیا جاتا ہے اور ان کی ادائیگی مساوی قیمت پر ہوتی ہے۔ کمرشیل پیپروں کا حقیقی مقصد قلیل مدتی موسمی اور چالو پونجی کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔ مثال کے طور پر کمپنیاں اس دستاویز کو برج فنانسنگ (Bridge Financing) جیسے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔

مثال:۔ مان لیجیے ایک کمپنی کو کچھ مشینری خریدنے کے لیے قلیل مدتی فنانسنگ کی ضرورت ہے۔ پونجی بازار میں طویل مدتی فنڈس جٹانے کے لیے کمپنی کو فلوٹیشن (Floatation) لاگتیں اٹھانی پڑیں گی۔ (دلالی (Brokerage)، کمیشن، درخواست فارموں کی چھپائی اور اشہارات وغیرہ کسی ایشو کی فلوٹیشن سے وابستہ لاگتیں ہیں)۔ کمرشیل پیپر کے ذریعہ جو فنڈس اکٹھے کیے جاتے ہیں ان کا استعمال فلوٹیشن لاگت کا بوجھ اٹھانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اسی کو برج فنانسنگ (Bridge Financing) کہا جاتا ہے۔

3- زر عند الطلب (Call Money): زر عند الطلب وہ قلیل مدتی فنانسنگ ہے جس کی واپس ادائیگی عند الطلب (on Demand) کی جاتی ہے۔ اس کی مدت بلوغت ایک سے پندرہ دن تک ہوتی ہے اور اس کا استعمال انٹرنیک لین دین کے لیے کیا جاتا ہے۔ کمرشیل بینک ایک حداقل نقد بیلنس (Minimum Cash Balance) کو بنائے رکھتے ہیں۔ اسی کم سے کم نقد بیلنس کو کیش ریزرو ریشو (Cash Reserve Ratio) کہا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا وقتاً فوقتاً کیش ریزرو ریشو کو بدلتا رہتا ہے۔ بدلے میں اس

ہونے والا فائدہ یقینی ہوتا ہے اور ان میں عدم ادائیگی کا جو کھم بھی ناقابل اعتنا (Negligible) ہوتا ہے۔ یہ ٹریڈری نوٹ اپنی قیمت عرفی (Face-value) سے کم پر جاری کیے جاتے ہیں لیکن ان کی نقد میں ادائیگی قیمت عرفی (یعنی ٹریڈری بل پر لکھی ہوئی قیمت) کے مساوی ہوتی ہے۔ ان ٹریڈری بلوں کی اجرائی قیمت اور ان کی ادائیگی قیمت کا فرق ان پر وصول ہونے والا سود ہے جس کو چھوٹ کہا جاتا ہے۔ یہ ٹریڈری بل کم از کم 25,000 روپے یا اس کے اضعاف (Multiples) میں دست یاب ہوتے ہیں۔

مثال:۔ فرض کیجیے ایک سرمایہ کار 91 دن کا ایک ٹریڈری بل 96,000 روپے میں خریدتا ہے جس کی مدت تک اپنے پاس روک کر سرمایہ کار 1,00,000 روپے حاصل کرتا ہے۔ جو رقم مدت پوری ہونے پر حاصل ہوئی اور جو رقم بل کو خرید پر صرف ہوئی ان کا فرق 4,000 روپے ہے۔ یہ دراصل وہ سود (Interest) ہے جو سرمایہ کار نے حاصل کیا۔

2- کاروباری دستاویز (Commercial Paper):

کاروباری دستاویز ایک قلیل مدتی غیر ضمانتی پرامیسوری نوٹ ہوتا ہے جو تصدیق ظہری (Endorsement) کے ذریعے قابل انتقال (Transferrable) اور قابل خرید و فروخت (Negotiable) ہے اور جس کی طے شدہ مدت بلوغت کے بعد تحویل (سپردگی) ہوتی ہے۔ ان کو بڑی اور لائق اعتبار کمپنیاں مارکیٹ شرحوں کے مقابلے سود کی کم شرحوں پر قلیل مدتی فنڈس جٹانے کے لیے جاری کرتی ہیں۔ ان کی مدت بلوغت 15 دن سے لے کر ایک سال تک کی ہوتی ہے۔ کمرشیل پیپر کا اجرا ان بڑی کمپنیوں کے لیے بینک سے ادھار

5- **کمرشیل بل (Commercial Bill):** کمرشیل بل، بل آف ایکسچینج ہوتا ہے جسے کاروبار کی چالو پونجی کی ضروریات کو فائیننس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک قلیل مدتی، قابل خرید و فروخت اور خود سیال (Self liquidating) دستاویز ہے جسے فرم کی ادھار بکری کو فائیننس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب مال ادھار فروخت کیا جاتا ہے تو اب یہ خریدار کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ مستقبل میں کسی معینہ تاریخ تک خرید کردہ مال کی ادائیگی کرے۔ بیچنے والا طے شدہ تاریخ تک انتظار کرتا ہے یا بل آف ایکسچینج کا استعمال کرتا ہے۔ مال بیچنے والا (Drawer) ایک بل کاٹ دیتا ہے اور خریدار (Drawee) اس کو قبول کرتا ہے۔ بل کو قبول کر لینے پر، بل ایک قابل بازار (Marketable) دستاویز بن جاتا ہے اور اس کو ٹریڈ بل کہا جاتا ہے۔ اگر بیچنے والے کو بل کی مدت کی بلوغت سے پہلے فنڈس کی ضرورت ہوتی ہے تو بگا کٹا کر (Discounted) یہ بل لیے جاسکتے ہیں۔ جب ٹریڈ بل کو کوئی کمرشیل بنک قبول کر لیتا ہے تو اس کو کمرشیل بل کہا جاتا ہے۔

پونجی بازار (CAPITAL MARKET)

پونجی بازار کا لفظ ان سہولیات اور ان ادارہ جاتی انتظامات (Intitutional arrangements) کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کے ذریعے قرض اور ایکویٹی دونوں ہی طویل مدتی فنڈس کو اکٹھا کیا جاتا ہے اور ان کی سرمایہ کاری بھی کی جاتی ہے۔ پونجی بازار میں کئی ایسے چینل ہیں جن کے ذریعے کمیونٹی

سے کمرشیل بینکوں کے ذریعے دی جانے والی دست یاب فنڈس کی رقم متاثر ہوتی ہے۔ زر عندا طلب ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے بینک ایک دوسرے سے قرض لیتے ہیں تاکہ وہ اپنے کیش ریز رویشیو کو بنائے رکھیں۔ زر عندا طلب پر ادا کیے گئے سود کی شرح کو شرح عندا طلب (Call rate) کہا جاتا ہے۔ یہ بہت طیران پذیر (Volatile) شرح ہے جو ہر روز بدلتی ہے اور کبھی کبھی تو گھنٹوں کے حساب سے بدل جاتی ہے۔ زر عندا طلب (Call rates) میں اور کمرشیل پیپر نیز بچت سرٹی فلیٹ جیسے قلیل مدتی منی مارکیٹ مالی دستاویزوں (Instruments) کے درمیان معکوس رشتہ (Inverse relationship) ہوتا ہے۔ زر عندا طلب کی شرحوں میں اضافے سے فائیننس کے دیگر ذرائع مثلاً کمرشیل اور بچت سرٹی فلیٹ مقابلتاً سستے ہو جاتے ہیں کیوں کہ بینک انھیں ذرائع سے فنڈس جٹاتے ہیں۔

4- **بچت سرٹی فلیٹ:** سی ڈی یعنی بچت سرٹی فلیٹ غیر ضمانتی (Unsecured)، قابل خرید و فروخت اور قلیل مدتی دستاویزات ہوتی ہیں جو بیرر (Bearer) کی شکل میں ہوتی ہیں اور جن کو کمرشیل بینک اور مالی ترقیاتی ادارے (Development Financial Institutions) جاری کرتے ہیں۔ یہ سرٹی فلیٹ افراد، کارپوریشنوں اور کمپنیوں کو سیالیت کے مشکل زمانے میں اس وقت جاری کیے جاتے ہیں جب بینکوں کی بچت در کم اور قرض کے لیے مانگ زیادہ ہو۔ ان سرٹیفیکٹس سے مختصر مدتوں کے لیے بڑی بڑی زری رقمیں (Large amounts of money) حرکت پذیر (Mobilized) ہو جاتی ہیں۔

اسٹرلائٹ انڈسٹریز (Sterlite Industries)

اسٹرلائٹ انڈسٹریز لندن میں درج شدہ ویدانتا ریسورسز گروپ Vedanta Resources Group کا ایک حصہ ہے اور نیویارک شیئر بازار میں لگ بھگ دو بلین پاؤنڈ کے IPO (Initial Public Offering) واسطے سے درج فہرست کیے جانے کے لیے طے ہے۔ اس سے حاصل شدہ پونجی کو اڑیسہ میں 1.9 بلین کے گرین فیلڈ بجلی پروجیکٹ میں استعمال کیا جائے گا اور اس سے اس کی المونیم اور تانبے کی ضرورتوں کو پورا کیا جائے گا۔

یہ IPO اسٹرلائٹ کے ذریعے پاس شدہ ریزرویشن کی تائید کا ایک حصہ ہے جس کے لیے 12,500 کروڑ روپے امریکن ڈیپازٹری شیئر (ADS) کے توسط سے جٹانے ہیں۔ نتیجتاً کمپنی نے اپنی مجاز پونجی (Authorised Capital) 150 کروڑ روپے سے 185 کروڑ روپے کردی ہے جس کے لیے دو روپے فی ایکویٹی شیئر کی در سے 17.5 کروڑ روپے کی اضافی پونجی تیار کی ہے۔ اسٹرلائٹ کا شیئر اعلان والے دن ممبئی شیئر بازار میں 1.4 فی صد بڑھ کر 545.2 روپے پر بند ہوا۔ اس طرح اسٹرلائٹ ہندوستان کی ان پہلی دھات پیدا کرنے والی کمپنیوں میں سے ہوگی جو نیویارک شیئر بازار (NYSE) میں درج شدہ ہیں۔

ماخذ: دی ایکو نامک ٹائمز

جس سے لین دین کی لاگت کم ہو اور پونجی زیادہ پیداواری انٹرپرائز میں لگ سکے۔
پونجی بازار دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے پرائمری بازار اور سیکنڈری بازار۔

پرائمری بازار

(PRIMARY MARKET)

پرائمری بازار کو نئے ایسوز کا بازار (New issues market) بھی کہا جاتا ہے۔ اس بازار میں ان نئی سیکیورٹیز (Securities) کا لین دین ہوتا ہے جو پہلی بار ایسوز کی جاتی ہیں۔ بچت کاروں سے ان جرائت کاروں کی طرف جو پہلی بار جاری ہونے والی سیکیورٹیز (securities) سے نئے انٹرپرائز قائم کرنا چاہتے ہیں یا

کی بچتیں صنعتی اور کمرشیل انٹرپرائز کے لیے عام طور پر پبلک کے لیے بھی دست یاب ہوتی ہیں۔ پونجی بازار ان بچتوں کو ان کے سب سے زیادہ پیداواری استعمال میں لگا دیتا ہے جس سے معیشت کی نشوونما اور ترقی ہوتی ہے۔ ترقیاتی بینک، کمرشیل بینک اور شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج پونجی بازار کے تحت آتے ہیں۔

ایک آئیڈیل پونجی بازار وہ ہوتا ہے جہاں مناسب لاگت پر فائیننس دست یاب ہو۔ ایک اچھے چلنے والے پونجی بازار کی موجودگی معاشی ترقی کے عمل میں مفید ہوتی ہے۔ حقیقت میں فنانسئل نظام کی ترقی کو معاشی نمو (Economic growth) کی لازمی شرط سمجھا جاتا ہے۔ اس کے لیے ضروری یہ ہے کہ مالی ادارے کافی ترقی یافتہ ہوں اور بازار کے کام کاج آزاد، منصفانہ مسابقتی (Competitive) اور شفاف ہوں۔ پونجی بازار ایسا ہو جس سے صحیح معلومات دست یاب ہو،

وفعات اور SEBI کے اصول و ضوابط نیز سرمایہ کار کے لیے بنائے گئے رہنما اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

2- پیش کش برائے فروخت (Offer for sale): اس طریقے کے تحت سیکیورٹیز (Securities) کو براہ راست پبلک کے لیے ایٹھ نہیں کیا جاتا بلکہ اسٹاک دلالوں جیسے بچولیوں کے ذریعے ان کو فروخت کرایا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کمپنی سیکیورٹیز (Securities) کو طے کی گئی قیمت پر دلالوں کو یک مشت رقم دلاتی ہے اور پھر یہ دلال ان کو سرمایہ کار پبلک کے ہاتھوں فروخت کر دیتے ہیں۔

3- پرائیویٹ پلیسمنٹ (Private Placement): پرائیویٹ پلیسمنٹ کمپنی کے ذریعے ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (Institutional Investors) اور کچھ چند افراد کو سیکیورٹیز (Securities) کا لائٹ میٹ ہے۔ اس سے پبلک ایٹھ کے بالمقابل فنڈس تیزی سے اکٹھا ہو جاتے ہیں۔ بہت سے لازمی اور غیر لازمی اخراجات کی بنا پر پرائیمری بازار تک دسترس بہت مہنگی پڑتی ہے۔ اسی لیے کچھ کمپنیاں پبلک ایٹھ کو برداشت نہیں کر پاتیں اور پبلک پلیسمنٹ کو انتخاب کرتی ہیں۔

4- رائٹ ایٹھ (Rights Issue): یہ موجودہ شیئر ہولڈروں کے لیے ایک مراعات (Privilege) ہوتی ہے کہ وہ کمپنی کی شرائط کے مطابق شیئرز کے نئے ایٹھ میں مالی تعاون دے سکیں۔ شیئر ہولڈروں کو یہ حق دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے موجودہ شیئرز کی تعداد کے تناسب سے نئے شیئر خرید سکیں۔

5- ای۔ آئی پی او (E-IPOs): کوئی بھی کمپنی جو شیئر بازار کے آن لائن سسٹم کے ذریعے پبلک پونجی ایٹھ جاری کرنا چاہتی ہے اسے شیر بازار سے ایک معاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ اس کو

موجودہ انٹرپرائز کی توسیع کرنا چاہتے ہیں، قابل سرمایہ کاری بچتوں کی منتقلی پرائیمری بازار کے اہم کام ہیں۔ بینک، مالی ادارے، بیمہ کمپنیاں، میچول فنڈس اور افراد پونجی بازار کے سرمایہ کار ہیں۔ کوئی بھی کمپنی پرائیمری بازار کے ذریعے ایکوئیٹی شیئرز، ترجیحی شیئرز، ڈیپنر، قرض اور بچتوں کی شکل میں پونجی جٹا سکتی ہے۔ ان جٹائے گئے فنڈس کو کمپنی نئے پروجیکٹ شروع کرنے کے لیے، کاروبار کی توسیع اور تنوع کے لیے، موجودہ پروجیکٹوں کی جدید کاری کے لیے، کمپنی کا کسی دوسری کمپنی میں ادغام کے لیے یا کسی کمپنی کو تحویل میں لینے کے لیے کر سکتی ہے۔

رواں یا فلوٹیشن کے طریقے (Methods of Floatation)

پرائیمری بازار میں نئے ایٹھ کے رواں کے کئی طریقے ہیں۔

1- پیش کش بذریعہ پراسپیکٹس (Offer Through Prospectus): پرائیمری بازار میں پبلک کمپنیوں کے ذریعے فنڈس جٹانے کا سب سے مقبول طریقہ ”پیش کش بذریعہ پراسپیکٹس“ ہے۔ اس کے مطابق پراسپیکٹس جاری کر کے پبلک سے مالی تعاون (Subscription) کی درخواست کی جاتی ہے۔ پراسپیکٹس میں پونجی جٹانے کے لیے سرمایہ کاروں سے براہ راست اپیل کی جاتی ہے۔ اس کے لیے اخبارات اور رسائل میں اشتہارات کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یہ ایٹھ بیمہ شدہ بھی ہو سکتے ہیں، لیکن یہ ضروری ہے کہ کم از کم ایک اسٹاک ایکچینج (Stock Exchange) میں درج شدہ (Listed) ہو۔ پراسپیکٹس کا مضمون کمپنی ایکٹ کی

کے ہر حصے کے ٹریڈنگ ٹرمینلوں سے جوڑ دیا ہے اور قابل دسترس بنا دیا ہے۔ ملک میں پرائمری بازار کی نشوونما کے ساتھ ساتھ، پچھلے دس سال میں سیکنڈری بازار نے بھی نمایاں ترقی کی ہے۔

پونجی بازار اور بازار زر میں امتیاز

(Distinction Between Capital Market and Money Market)

بازار زر اور پونجی بازار دونوں ایسے مرکز ہیں جو فنڈس سپلائی کرنے والوں سے فنڈس استعمال کرنے والوں تک فنڈس کو منتقل کرنے کا بندوبست کرتے ہیں۔ البتہ ان کے درمیان فرق فنڈس کے انتقال کو متاثر کرنے کے لیے تخلیق کیے گئے مالی اثاثوں کی مدت بلوغت سے متعلق ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل مذکور ہوا، بازار زر قلیل مدتی فنڈس جٹاتا ہے جب کہ پونجی بازار درمیانی اور طویل مدتی فنڈس جٹاتا ہے۔ قلیل مدتی فنڈس کے معاملے میں مدت کا طول ایک سال یا اس سے کم ہوتا ہے۔

شیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج (Stock Exchange)

اسٹاک ایکسچینج ایک ایسا ادارہ ہے جو موجودہ سیکورٹیز کی خرید و فروخت کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ بازار کے روپ میں، اسٹاک ایکسچینج کسی سیکورٹی (شیئر، ڈیپنچر وغیرہ) کے روپے پیسے میں تبادل (Exchange) یا پھر اس کے برعکس تبادل کی سہولیات مہیا کرتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج کمپنیوں کو مالیہ (Finance) فراہم کرتے ہیں، سرمایہ کاروں کو سیالیت دیتے ہیں، ان کی سرمایہ

الیکٹرانک اینشیل پبلک آفر یا Electronic Initial Public offers (E-IPOs) کہا جاتا ہے۔ اس کے تحت درخواستیں قبول کرنے کے لیے SEBI میں رجسٹرڈ شدہ دلالوں کا تقرر اور کمپنی کا تقرر کرنا پڑتا ہے۔ ایٹو کے لیے ایٹو کرنے والی کمپنی کو ایک رجسٹرار کا تقرر کرنا چاہیے جو ایکسچینج کے ساتھ الیکٹرانک رابطہ رکھتا ہو۔ ایٹو جاری کرنے والی کمپنی کسی بھی ایکسچینج میں اپنی سیکورٹیز کی فہرست کے لیے درخواست دے سکتی ہے البتہ ایکسچینج اس ایکسچینج سے مختلف ہونا چاہیے جس کے ذریعے اس نے اپنی سیکورٹیز کی پیش کش کی ہے۔ ہیڈ منیجر ان تمام بچولیوں کی سرگرمیوں میں تال میل رکھتا ہے جو اس ایٹو سے متعلق ہیں۔

سیکنڈری بازار

(SECONDARY MARKET)

کوشیئر بازار یا اسٹاک ایکسچینج بھی کہا جاتا ہے۔ یہ موجودہ سیکورٹیز کی خرید و فروخت کا بازار ہے۔ یہ بازار موجودہ سرمایہ کاروں کو اپنا سرمایہ ہٹانے اور نئے سرمایہ کاروں کو بازار میں داخل ہونے میں مدد کرتا ہے۔ یہ موجودہ سیکورٹیز کو سیالیت اور بازاریت (Marketability) بخشتا ہے۔ یہ نیا سرمایہ لگانے اور لگے ہوئے سرمایہ کو ہٹا کر زیادہ پیداواری سرمایہ کاریوں میں فنڈس لگا کے معاشی نمو میں مددگار ہوتا ہے۔ SEBI کے مجوزہ قانونی ڈھانچے کے اندر، سیکورٹیز کی خرید و فروخت کی جاتی ہے، ان کو چکایا جاتا ہے اور ان کا تصفیہ (Settle) کیا جاتا ہے۔ اب انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ترقی نے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ٹریڈنگ (خرید و فروخت) کو ملک

کاری کو محفوظ بناتے ہیں اور انفرادی کمپنیوں کی قرض کی لیاقت (Credit worthiness) میں اضافہ کرتے ہیں۔
 لیے افراد کی کسی جماعت یا تنظیم کی تشکیل کرنا چاہے یہ جماعت ان کارپوریٹڈ (Incorporated) ہو یا نہ ہو۔

اسٹاک ایکسچینج کے کام:

اسٹاک ایکسچینج کا بہت اہم کام نئے ایڈیٹوز کے لیے ایک مساعد ماحول کی تخلیق ہے تاکہ ایک فعال اور روبہ ترقی پرائمری بازار وجود میں آ سکے۔ اگر موجودہ سیکیورٹیز کا سکیڈنڈری بازار فعال اور صحت مند ہوگا تو اس سے سرمایہ کاروں کے لیے ایک مثبت ماحول پیدا ہو سکے گا۔ ایک اسٹاک ایکسچینج کے کچھ اہم کام یہ ہیں۔

اسٹاک ایکسچینج کا مفہوم (Meaning of

Stock Exchange)

سیکیورٹیز کانٹریکٹس (ریگولیشن) ایکٹ (Securities Contracts (Regulation) Act 1956) کے مطابق، اسٹاک ایکسچینج کا مطلب ہے کاروبار میں سیکیورٹیز کی خرید و فروخت یا لین دین میں مدد، یا ضابطگی یا کنٹرول کے



ممبئی اسٹاک ایکسچینج

ہندوستان میں اسٹاک مارکیٹ کی تاریخ

ہندوستان میں شیئر بازار کی تاریخ اٹھارہویں صدی کے اواخر میں شروع ہوئی جب طویل مدتی قابل خرید و فروخت (Negotiable) سکیورٹیز کو پہلی بار جاری کیا گیا تھا۔ 1850 میں پہلی بار کمپنی ایکٹ لایا گیا جس کے تحت کارپوریٹ سکیورٹیز میں سرمایہ کاروں کی بڑھتی دلچسپی اور محدود ذمے داریوں کی خصوصیت بھی آئی۔ ہندوستان میں پہلا شیئر بازار ممبئی میں نیو شیئر اینڈ اسٹاک بروکرس ایسوسی ایشن کے روپ میں قائم ہوا۔ آج اسے بمبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسی کی تقلید میں احمد آباد میں (1894) کوکاتا میں (1908) اور مدراس میں (1937) ایکسچینجوں کا فروغ ہوا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسٹاک ایکسچینج پہلی بار تجارت اور کامرس کے بڑے مراکز میں قائم ہوئے۔ 1990 کی دہائی کے اوائل تک ہندوستان کا سیکنڈری بازار علاقائی ایکسچینج پر مشتمل تھا جن میں BSE سرفہرست تھا۔ 1991 کی اصلاحات کے بعد، ہندوستانی سیکنڈری بازار نے ایک سہ سطرگی شکل حاصل کر لی جس میں مندرجہ ذیل ایکسچینج شامل تھے۔

- علاقائی اسٹاک ایکسچینج
- نیشنل اسٹاک ایکسچینج (NSE)
- اوور دی کاؤنٹر ایکسچینج آف انڈیا (Over the Counter Exchange of India)

- 1- موجودہ سکیورٹیز کو سیالیت اور بازاریت مہیا کرنا
(Providing Liquidity and Marketability to Existing Securities)
سب سے بنیادی کام ایک مسلسل بازار (Continuous market) کی تخلیق کرنا ہے جہاں سیکورٹیز کو بیچا اور خریدا جاسکے۔ اس سے سرمایہ کاروں کو یہ موقع ملے گا کہ وہ سرمایہ ہٹا بھی سکیں اور نیا سرمایہ لگا بھی سکیں گے۔ اس سے بازار میں پہلے سے موجود سکیورٹیز کی سیالیت اور بازاریت کو فروغ ہوگا۔
- 2- سکیورٹیز کی قیمتیں (Pricing of Securities)
کسی شیئر بازار میں شیروں کی قیمتوں کا تعین مانگ اور سپلائی کی قوتوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج مسلسل تعین قدر (Constant valuation) کا ایک ایسا میکانزم ہے جس کے ذریعے سکیورٹیز کی قیمتوں کا تعین ہوتا
- 3- محفوظ لین دین (Safety of Transaction)
اسٹاک ایکسچینج کی ممبر شپ میں بڑی باقاعدگی اور باضابطگی ہوتی ہے۔ اس کے تجارتی معاملات بہت جانے بوجھے اور موجودہ قانونی ڈھانچے کے مطابق طے شدہ ہوتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سرمایہ کاری کرنے والی پبلک کے ساتھ بازار میں غیر جانبدار رویہ اپنایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ تجارتی معاملات کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔
- 4- معاشی نمو میں تعاون (Contributes to Economic Growth)
ہوتا ہے جہاں موجودہ سکیورٹیز (Securities) کو دوبارہ

ضابطوں کے تحت اور قانونی پابندیوں کے ساتھ سٹے بازی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ عام طور پر یہ بات تسلیم کر لی گئی ہے کہ صحت مند سٹے بازی ایک خاص حد تک ضروری ہے اس سے شیئر بازار میں سیالیت آتی ہے اور قیمتوں میں تسلسل برقرار رہتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج کا تجارتی طریقہ کار

(Trading Procedure on a Stock Exchange)

کچھ سال پہلے تک، شیئر بازار میں تجارتی لین دین زور زور سے بولی لگا کر یا بالفاظ دیگر نیلامی کے ذریعے ہوتا تھا۔ لیکن اب تقریباً سبھی ایکسچینج الیکٹرانک ہو چکے ہیں اس لیے اب سارا

فروخت کیا جاتا ہے یا ان کی تجارت کی جاتی ہے۔ سرمایہ لگانے یا سرمایہ ہٹالینے (Disinvestment) کے اس عمل میں بچتوں کو سب سے زیادہ پیداواری سرمایہ کاری طریقوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس سے پونجی کی تشکیل ہوتی ہے اور معاشی نمو حاصل ہوتی ہے۔

5۔ ایکویٹی کے طریق کا پھیلاؤ (Spreading of Equity cult): شیئر بازار نئے ایشوز کو ضابطے میں لا کے لین دین کے بہتر مواقع فراہم کر کے اور سرمایہ کاری کے بارے میں لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے موثر اقدامات کر کے ایک اہم کردار نبھا سکتا ہے۔

6۔ سٹے بازی کے لیے مواقع فراہم کرنا (Providing Scope for Speculation): شیئر بازار قانونی



الیکٹرانک تجارتی نظام

”آگے بڑھانے“ کی بنیاد پر ”آگے بڑھانے“ کی بنیاد کو بدلہ کہا جاتا ہے اور یہ بدلہ ہندوستان کے شیئر بازاروں خاص طور پر بمبئی اسٹاک ایکسچینج کی ایک انوکھی خصوصیت ہے۔ اسٹاک ایکسچینج سال مدتوں میں تقسیم ہوتا ہے جن کو ”اکاؤنٹس“ یعنی سودے کی مدت کہا جاتا ہے۔ یہ مدت پندرہ دن سے لے کر ایک ماہ تک ہوتی ہے۔ ایک اکاؤنٹ کے دوران جو لین دین ہوتے ہیں ان کو کسی دیے گئے اسٹاک ایکسچینج کے ادائیگی پروگرام کے طے شدہ دنوں میں خرید کے معاملے میں ادائیگی کے ذریعے اور فروخت کے معاملے میں شیئر سرٹیفکیٹ حوالے کر کے پنٹایا جاتا ہے۔

شیئر سرٹیفکیٹ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ کوئی شخص سیکیورٹیز کا مالک ہے۔ سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کے معاملات میں شیئر سرٹیفکیٹ کے بدلے روپے پیسے کا تبادلہ شامل تھا۔ اس سے چوری، جعل سازی، ٹرانسفر میں تاجر اور کاغذی کارروائی میں وقت کی بربادی کے مسائل پیدا ہوئے۔ ان مشکلات کو دور کرنے کے لیے سیکیورٹیز کو اپنے پاس رکھنے یا ٹرانسفر کرنے کے مقصد سے ایک الیکٹرانک بک انٹری فارم (Electronic Book Entry Form) تیار کیا گیا ہے۔ اس کو ”سیکیورٹیز کا غیر ماڈی بنانا“ (Dema terialisation of Securities) کہا جاتا ہے۔

ہندوستان کا نیشنل اسٹاک ایکسچینج

نیشنل اسٹاک ایکسچینج تازہ ترین، جدید ترین اور ٹیکنالوجی سے چلنے والا ایکسچینج ہے۔ اس کی تشکیل 1992 میں ہوئی اور 1993 میں اسٹاک ایکسچینج کا حیثیت سے اس کو تسلیم کر لیا گیا۔

کام آن لائن اسکرین پر انجام پاتا ہے۔ اب سارا کام الیکٹرانک تجارتی نظام پر مبنی ہے اسی لیے اب ٹریڈنگ شیئر بازار کے آنگن سے ہٹ کر بروکروں کے دفتر میں منتقل ہو چکی ہے۔ بروکر شیئر بازار کے ممبر ہوتے ہیں جن کے ذریعے سیکیورٹیز (Securities) کی تجارت انجام پاتی ہے۔ یہ بروکر افراد بھی ہو سکتے ہیں اور ساجھے دار فرمیں یا کارپوریٹ ادارے بھی۔ یہ افراد یا ادارے بائع اور مشتری (Seller and buyers) کے درمیان بچولے ہوتے ہیں۔ پہلے یہ بروکر شیئر بازاروں کے مالک بھی ہوتے تھے، ان کا کنٹرول بھی کرتے تھے اور ان کا مینجمنٹ بھی کرتے تھے۔ لیکن شیئر بازاروں پر بروکروں کی ملکیت اور ان کے مینجمنٹ سے اکثر بروکروں اور گراہکوں کے مفادات میں ٹکراؤ پیدا ہو جاتا تھا۔ اس کے نتیجے میں اسٹاک ایکسچینجوں کا باہمی انفکاک (Demutualisation) ہوا۔ اس انفکاک نے اسٹاک ایکسچینج کی ملکیت اور کنٹرول کو ممبران کے ٹریڈنگ حقوق سے جدا کر دیا۔ اس کے نتیجے میں ایکسچینج اور بروکروں کے درمیان مفادات کا ٹکراؤ کم ہوا اور یہ امکان بھی کم ہوا کہ بروکر اسٹاک ایکسچینج کو ذاتی اغراض کے لیے استعمال کر سکیں۔

اسٹاک ایکسچینج میں کسی کمپنی کی سیکیورٹیز کی خرید و فروخت اسی وقت ہو سکتی ہے جب وہ اسٹاک ایکسچینج میں درج شدہ (listed) یا نرخ بند (Quoted) ہوں۔ اسٹاک ایکسچینج میں کسی کمپنی کو اپنی سیکیورٹیز درج شدہ کرانے کے لیے سخت شرائط کو پورا کرنا پڑتا ہے۔ ان شرائط کو اس لیے پورا کرایا جاتا ہے کہ شیئر ہولڈرس کے مفادات کی خاطر خواہ دیکھ بھال ہو سکے۔ اسٹاک ایکسچینج میں لین دین یا تو نقد بنیاد پر ہوگا یا پھر

شیر بازار کا اشاریہ (Stock Market Index)

شیر بازار کا اشاریہ، بازار کے مزاج کا پیمانہ ہے۔ یہ اسٹاک (شیروں) کے ایک سیٹ کے واسطے سے کل ملا کر بازار کے اتار چڑھاؤ کو ناپتا ہے۔ یہ اتار چڑھاؤ بازار کے نمائندہ اتار چڑھاؤ ہوتے ہیں۔ یہ اشاریہ بازار کا رخ بتاتا ہے اور اسٹاک قیمتوں میں روزمرہ کے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک مثالی اشاریہ وہ ہوتا ہے جو بازار کا صحیح حال بتانے کے لیے سیکورٹیز کی قیمتوں میں تبدیلیوں کو اور خاص شیروں کی قیمتوں میں ہل چل کو بھی ظاہر کرے۔ ہندوستانی بازاروں میں ممبئی اسٹاک ایکسچینج (BSE)، سینیکیس (SENSEX)، NSE اور NIFTY اہم اشاریہ ہیں۔ دنیا کے شیر بازاروں کے کچھ اہم اشاریے اس طرح ہیں۔

- امریکا میں Dow Jones Industrial Average سب سے قدیم نرخ بند شیر بازار اشاریوں میں سے ہے۔
- NASDAQ کا جامع اشاریہ NASDAQ شیر بازار میں فہرست شدہ شیروں کی قیمتوں کی تشخیص کا کچھلا نریشن بازار ہے۔
- S and P 500 اشاریہ امریکا میں 500 بڑی تجارتی کمپنیوں کا اشاریہ ہے۔ S and P 500 کو امریکی شیر بازار کا نائب سمجھا جاتا ہے۔
- FT SE 100 لندن شیر بازار میں فہرست شدہ مکمل بازار قیمت والی 100 بڑی کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ FTSE 100 یورپی بازار ایک ایسا اشاریہ ہے جسے سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔

تمام حقوق ان ٹریڈنگ ممبران کے ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ ایکسچینج پر تجارت نہیں کرتے ہیں۔ ٹریڈنگ کے حقوق ان ٹریڈنگ ممبران کو حاصل ہوتے ہیں جو اپنی سروسز سرمایہ کاروں کو پیش کرتے ہیں۔ NSE کا بورڈ فروغ دہندہ اداروں (Promotor Institutions) کے سینئر ایگزیکٹوز (Senior Executives) اور ممتاز پیشہ وران پر مشتمل ہے۔ اس بورڈ میں ٹریڈنگ ممبران کی کوئی نمائندگی نہیں ہوتی۔

این ایس ای کے مقاصد (OBJECTIVES)

OF NSE)

NSE مندرجہ ذیل مقاصد کو ذہن میں رکھ کر قائم کیا گیا تھا۔

a۔ ہر قسم کی سیکورٹیز کے لیے ملک گیر سطح پر تجارت کی سہولت قائم کرنا۔

اس کی شروعات 1994 میں اس کی شروعات تھوک قرض بازار کے ایک حصے (Wholesale Debt Market Segment) کی تجارت سے ہوئی تھی۔ بعد میں یہاں نومبر 1994 میں پونجی بازار کا سگمینٹ (Segment) بھی شروع ہو گیا اور یہ ایکویٹیز کے لیے ایک کاروباری منج بن گیا اور پھر جون 2000 میں مختلف فروعی دستاویزات (Derivative instruments) کے لیے آئندہ کا اور اختیاری سگمینٹ بن گیا۔ NSE نے تمام ملک میں مکمل طور پر خود کار اسکرین پر مبنی ٹریڈنگ سسٹم اختیار کر رکھا ہے۔

NSE کو ممتاز مالی اداروں، بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور

دیگر مالی بھولیوں نے قائم کیا تھا۔ اب ایسے پیشہ ور اس کا مینجمنٹ چلاتے اور اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ ایکسچینج میں تجارت نہیں کرتے۔ یہاں خرید و فروخت کے

اسٹاک مارکیٹ کی چند مشترک اصطلاحات

آپ شیئر مارکیٹ کے بارے میں اخبارات یا رسائل میں ان الفاظ اور اصطلاحات کو اکثر و بیشتر پڑھتے ہیں: بورسز (Bourses): بورسز اسٹاک مارکیٹ کے لیے استعمال ہونے والا ایک دوسرا لفظ ہے۔

بل اور بیئرز (Bulls and Bears)

ان الفاظ سے جانور مراد نہیں ہیں بلکہ یہ سرمایہ کاروں کے بازار اتار چڑھاؤ کی علامت ہیں۔ Bullish Phase سے امید افزا حالات (بازار میں اچھال) کی طرف اشارہ ہے جب کہ Bearish Phase سے اسٹاک مارکیٹ میں ناامیدی کے حالات (گراؤ) کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

بدلہ Badla: یہ ادائیگی بڑھانے کی طرف اشارہ ہے۔ ایسا خاص طور پر BSE میں ہوتا ہے۔ اس سہولت کے تحت یہ اجازت ہوتی ہے کہ کسی لین دین کی تحویل یا ادائیگی (Delivery or Payment) کو نپٹارے کی ایک مدت سے دوسری مدت تک ملتوی کر دیا جائے۔

اوڈلٹ ٹریڈنگ (Odd lot Trading):

100 شیئروں یا اس سے کم کے اضعاف (Multiples) میں ٹریڈنگ۔

پینی اسٹاکس (Penny Stocks): یہ وہ سیکورٹیز ہوتی ہیں جن کی اسٹاک ایکسچینج میں کوئی قیمت نہیں ہوتی البتہ ان کا کاروبار سٹے بازی میں اپنی سادھے داری نبھاتا ہے۔

- b- تمام ملک میں ابلاغ کے ایک مناسب جال کے ذریعے تمام سرمایہ کاروں تک دسترس کو یقینی بنانا۔
- c- الیکٹرانک تجارتی نظام کا استعمال کر کے ایک غیر جانبدار، اہل اور شفاف سیکورٹیز بازار مہیا کرانا۔
- d- تصفیہ کے مختصر ادوار (Shorter Settlement Cycles) اور بک انٹری تصفیہ کے قابل بنانا۔
- e- بین الاقوامی معیاروں کو اپنانا اور بین الاقوامی بلندیوں کو چھونا۔

این ایس ای کے بازار سیکمینٹ (MARKET SEGMENT OF NSE)

SEGMENT OF NSE)

ایکسچینج مندرجہ ذیل دو حصوں (Segments) میں ٹریڈنگ مہیا کراتا ہے۔

- (i) ہول سیل قرض مارکیٹ سگمینٹ (Whole Sale Debt Market Segment) یہ سگمینٹ

- b- تمام ملک میں ابلاغ کے ایک مناسب جال کے ذریعے تمام سرمایہ کاروں تک دسترس کو یقینی بنانا۔
 - c- الیکٹرانک تجارتی نظام کا استعمال کر کے ایک غیر جانبدار، اہل اور شفاف سیکورٹیز بازار مہیا کرانا۔
 - d- تصفیہ کے مختصر ادوار (Shorter Settlement Cycles) اور بک انٹری تصفیہ کے قابل بنانا۔
 - e- بین الاقوامی معیاروں کو اپنانا اور بین الاقوامی بلندیوں کو چھونا۔
- دس سال کی مدت کے اندر ہی، NSE نے ان مقاصد کو حاصل کر لیا جن کے لیے اس کا قیام عمل میں آیا تھا۔ یہ ہندوستانی پونجی بازار کے ٹرانسفارمیشن تبدیلی کا ایک اہم عامل (Agent) رہا ہے۔ NSE نے پونجی بازار کو سرمایہ داروں کے دروازوں تک پہنچا دیا ہے۔ اس نے ٹیکنالوجی پر قبضہ کر کے

Association of Securities Dealers

(Automated Quotations) کے طرز پر قائم کیا گیا ہے۔ یوٹی آئی (UTI)، آئی سی آئی سی آئی (ICICI)، آئی ڈی بی آئی (IDBI)، آئی ایف سی آئی (IFCI)، ایل آئی سی (LIC)، جی آئی سی (GIC)، ایس بی آئی (SBI)، پونجی بازاروں اور کین بینک فائینشل سروسز کے ذریعے اسے فروغ ملا ہے۔

OTC بازار کی تعریف کریں تو کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں خریدار بیچنے والوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور بیچنے والے خریداروں کی تلاش میں اور تب خرید و فروخت کی ایسی شرائط طے کرتے ہیں جو فریقین کے لیے قابل قبول ہوں۔ یہ ایک خرید و فروخت (Negotiated) مارکیٹ کی جگہ ہے جو کہیں بھی ہو سکتی ہے۔ یہ نیلامی مارکیٹ سے مختلف ہوتی ہے اور یہاں سیکیورٹیز کے تبادلوں (Exchange) کا کاروبار ہوتا ہے۔ اس طرح ایک OTC ایکچینج میں ٹریڈنگ اس وقت واقع ہوتی جب ایک خریدار یا ایک بیچنے والا OTCEI کا ونڈو ٹرنک جاتا ہے، کمپیوٹرائسڈ پر تلاش کر کے بھاؤ دیکھتا ہے اور بھاؤ مناسب ہوں اور اس کے مقاصد پورے ہوتے ہوں تو وہ خرید یا فروخت کرتا ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے دیکھیں تو یہ بازار کا کوئی مخصوص مقام یا جگہ نہیں ہے۔ OTCEI کے مقاصد، قائم اور مناسب قیمت پر تیزی کے ساتھ سیکیورٹیز کی سیالیت اور کم ٹریڈ والی یا چھوٹی کمپنیوں کی سیکیورٹیز کی سیالیت مہیا کرانا، خرید و فروخت کو آسان بنانا اور نئے ایشوز کی پبلک فروخت کے سستے ذرائع مہیا کرانا ہے۔

مختلف النوع قائم آمدنی سیکیورٹیز (Fixed income securities)

کو ٹریڈنگ کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ ان قائم آمدنی سیکیورٹیز میں۔ مرکزی حکومت کی سیکیورٹیز، ٹریزری بل، ریاستی ترقیاتی قرض، پبلک سیلٹرائڈ ٹیکس (Undertaking) کے ذریعہ جاری کردہ بانڈس، فلوئنگ ریٹ بانڈس، زیرو کوپن بانڈس، انڈیکس بانڈس، کمرشیل پیپر، بچت سرٹی فکیٹ، کارپوریٹ ڈیپنچر اور میچول فنڈس شامل ہیں۔

(ii) پونجی بازار سگمینٹ: NSE کا پونجی بازار سگمینٹ ایکویٹی، ترجیح (Preference) ڈیپنچر ایکچینج بیوپار فنڈس اور خوردہ سرکاری سیکیورٹیز کے لیے اہل اور شفاف منج فراہم کرتا ہے۔

اوٹی سی ای آئی (OTCEI)

اوٹی سی ای آئی (Over the counter Exchange of India) کمپنی ایکٹ 1956 کے تحت تشکیل شدہ ایک کمپنی ہے۔ اوٹی سی ای آئی کو چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں کی پونجی بازار میں پہنچانے کے لیے اور کم لاگت پر فائیننس جٹانے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ اس کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ یہ سرمایہ کاروں کو پونجی بازار میں سرمایہ کاری کے لیے ایک آسان، شفاف اور اہل راہ دکھائے۔ OTCEI ایک مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ، شفاف اور سنگل ونڈو (single window) ایکچینج ہے جس میں 1992 میں ٹریڈنگ شروع ہوئی۔ یہ ایکچینج امریکا کے OTC (National NASDAQ) ایکچینج

سینسکس (Sensex) - بمبئی شیئر بازار کا حساس اشاریہ

آپ نے کچھ دنوں یا ہفتوں میں بار بار اخبارات کی شاہ سرخیوں میں Sensex کے بارے میں سنایا پڑھا ہوگا۔ یہ اشاریہ نیچے اوپر ہوتا رہتا ہے اور کاروبار نیز معاشی خبروں کا اہم حصہ لگتا ہے۔ آپ کو خود حیرت ہوگی کہ یہ حساس اشاریہ Sensex ہی کیا ہے۔ یہ سن سیکس، BSE کا پیمائشی اشاریہ (Bench mark Index) ہے۔ چون کہ Sensex ہندوستان کی سینڈری مارکیٹ کا ایک ممتاز ایکسچینج رہا ہے اس لیے بازار کے اتار چڑھاؤ کو بنانے والا اہم ذریعہ رہا ہے۔ ایک اشاریہ کا سب سے اہم کام ایک ہی ہوتا ہے۔ یعنی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کا اظہار۔ اس طرح اسٹاک انڈیکس شیئرز کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو بتاتا ہے جب کہ بانڈ انڈیکس قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے طریقے کو بتاتا ہے۔ اگر Sensex چڑھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بازار اچھا ہے۔ چون کہ مانا یہ جاتا ہے کہ شیئرز وہی کچھ ظاہر کرتے ہیں جو کمپنی مستقبل میں کمائے کی توقع کرتی ہے اس لیے چڑھتا اشاریہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سرمایہ کاروں کو کمپنیوں سے بہتر کمائی کی امید ہے۔ یہ اشاریہ ہندوستانی معیشت کی حالت کی پیمائش کرتا ہے۔ اگر ہندوستانی کمپنیوں سے بہتر کی توقع ہے تو ہندوستانی معیشت کو بھی کچھ بہتر ہی کرنا ہوگا۔

Sensex کو 1986 میں بہت زیادہ فعال ٹریڈنگ اسٹاکوں میں سے 30 اسٹاک سے شروع کیا گیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ BSE کے پونجی بازار کا نصف حصہ ہیں اور معیشت کے 13 سیکنڈوں کی نمائندگی کرتے ہیں نیز یہ اپنی اپنی صنعتوں میں رہنما کی حیثیت بھی رکھتے ہیں۔

اوٹ سی بازار کے فوائد (Advantages of OTC Market)

- 1- چوں کہ چھوٹی اور کم سیال کمپنیاں کسی باقاعدہ ایکسچینج میں درج فہرست ہونے کی اہل نہیں ہوتیں اس لیے OTC بازار ان کو ایک ٹریڈنگ پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔
- 2- یہ کارپوریٹس کے لیے لاگت کو متاثر کرنے والا ایک طریقہ ہے کیوں کہ نئے کارپوریٹس کی لاگت کم ہوتی ہے اور سرمایہ کاروں کو سروس دینے میں کم خرچ آتا ہے۔
- 3- گھریلو دھندے اور ان سے جڑی کمپنیاں OTC کے ذریعے عوام تک جاسکتی ہیں۔
- 4- بیوپاری اپنی پسند کے مطابق نئے ایشوز اور سینڈری بازار دونوں کو اختیار کر سکتے ہیں۔
- 5- یہ سرمایہ کاروں کو بہت آزادی دیتا ہے۔ وہ پرائمری بازار اور سینڈری بازار دونوں ہی کے لیے بازار بنانے کے واسطے اسٹاک کا انتخاب کر لیتے ہیں۔
- 6- یہ کاروبار کا ایک شفاف نظام ہے جس میں خراب یا ادھوری ڈیلیوری کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔
- 7- چوں کہ بازار بنانے والے اور گراہکوں میں قریبی تعلق ہوتا ہے اس لیے معلومات کا بہاؤ آزادانہ اور اکثر براہ راست ہوتا ہے۔

سیکیورٹیز اور ہندوستان کا ایکسچینج بورڈ (SBI)

سیکیورٹیز اور ایکسچینج بورڈ کو حکومت ہند نے 12 اپریل 1988 کو ایک عارضی انتظامی تنظیم کے طور پر قائم کیا تھا اور اس کا

حکومت نے ایک الگ ریگولیٹری باڈی قائم کرنے کا فیصلہ کیا اس کو "سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا" کہتے ہیں۔

سیبی کا مقصد اور اس کا کردار (Purpose and Role of SEBI)

SEBI کا مقصد ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں سیکیورٹیز بازاروں کے ذریعے وسائل کا اختصاص اور ان کی بہتر حرکت پذیری آسان ہو جائے۔ اس کا ایک اہم مقصد مسابقت اور جدت و اختراع کو بڑھاوا دینا ہے۔ اصول و ضوابط، ادارے اور ان کے باہمی روابط، دستاویزات (Instruments)، افعال، انفراسٹرکچر اور پالیسی ڈھانچہ وغیرہ سبھی چیزیں اس میں شامل ہیں۔

اس ماحول کا مطلب یہ ہے کہ بازار کی تشکیل دینے والے تینوں گروپوں (یعنی سیکیورٹیز جاری کرنے والی کمپنیوں سرمایہ کاروں اور بچولیوں) کی ضرورت پوری ہو۔

● سیکیورٹیز جاری کرنے والوں (کمپنیوں) کے لیے اس کا مقصد ایسا بازار مہیا کرنا ہے جہاں وہ اعتماد کے ساتھ آسان اور شائستہ انداز میں اپنی ضرورت کے لیے مالیہ (Finance) جٹا سکیں۔

● سرمایہ کاروں کے لیے اس کا کام یہ ہے کہ ان کے حقوق اور ان کے مفادات کا تحفظ کرے۔ یہ کام ان کو مسلسل معتبر اور حسب ضرورت معلومات فراہم کر کے ہو سکتا ہے۔

● بچولیوں کے لیے اس کا کام یہ ہے کہ ایک مسابقتی، پیشہ ورانہ اور وسیع بازار مہیا کرے جس میں حسب ضرورت

مقصد یہ تھا کہ یہ سیکیورٹیز بازار کی نمو اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کو فروغ دے سکے۔ یہ وزارت مال کے مکمل کنٹرول کے تحت کام کرتا تھا، SEBI کو ایک آرڈی ٹینس کے ذریعے 30 جنوری 1992 کو آئینی درجہ دے دیا گیا۔ بعد میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ نے اس آرڈی ٹینس کی جگہ لے لی۔ یہ ایکٹ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا ایکٹ 1992 کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سیبی کے قیام کے اسباب

پونجی بازار میں 1980 کی دہائی میں ایک زبردست اضافہ ہوا جس کا اہم سبب عوام کی شرکت تھی۔ سرمایہ کاروں کی مسلسل اور تیزی سے بڑھتی تعداد اور بازار کے کپٹلائزیشن کی وجہ سے کمپنیوں، دلالوں، مرچنٹ بینکروں، سرمایہ کاری مشیروں (Consultants) اور سیکیورٹیز بازار کے دوسرے متعلقہ لوگوں میں مختلف قسم کی بدعنوانیاں پیدا ہو گئیں۔ خود ساختہ مرچنٹ بینکر غیر سرکاری نجی مرچنٹ بینکر، قیمتوں کی مصنوعی زیادتی، نئے ایشوز پر غیر ضروری پریمیم اور کمپنی قانون کی دفعات کی خلاف ورزی، شیئر بازاروں کے اصول و ضوابط کی خلاف ورزی، ضرورتوں کی زمرہ بندی اور شیئروں کی تحویل میں تاخر وغیرہ ان بدعنوانیوں کی نمایاں مثالیں تھیں۔ ان بدعنوانیوں اور کاروبار کے غلط طور طریقوں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو کھودیا اور ان کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ سرمایہ کاروں کی مشکلات دور کرنے میں حکومت بھی بے بس ہو گئی اور اسٹاک ایکسچینج بھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ موجودہ قوانین میں مناسب سزاؤں کا بندوبست نہ تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ

ضابطہ جاتی کام (Regulatory Functions)

- 1- دلالوں، ذیلی دلالوں اور بازار کے دیگر کھلاڑیوں کا رجسٹریشن
- 2- باہمی فنڈس (Mutual Funds) اور مجموعی سرمایہ کاری کی اسکیموں کا رجسٹریشن۔
- 3- اسٹاک بینکروں، پورٹ فولیو ایڈمنسٹریٹرز اور مرچنٹ بینکروں کی باضابطگی۔
- 4- دھوکہ بازی اور کاروبار کے ناجائز طریقوں کی روک تھام۔
- 5- اندرونی کاروبار اور قبضہ جمانے والی بولیوں کو کنٹرول کرنا اور ایسے غلط کاموں پر جرمانے عائد کرنا۔
- 6- شیئر بازاروں اور بچولیوں کا آڈٹ کرا کے، معائنہ کرا کے اور انکوائری وغیرہ کرا کے ان کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- 7- ایکٹ کے مفاد اور اس کے مقاصد سے باہر انجام دی جانے والی سرگرمیوں پر جرمانہ یا فیس وغیرہ لگانا۔
- 8- حکومت ہند کے ذریعے سوچے گئے سیکورٹیز کانٹریکٹ (ریگولیشن) ایکٹ 1956 کے تحت اختیارات کو استعمال کرنا۔

ترقیاتی کام (Development Function)

- 1- سرمایہ کاری ایجوکیشن۔
- 2- بچولیوں کی تربیت۔
- 3- سبھی ایس آر او (SROs) کے لیے ضابطہ اخلاق اور کام کاج کے صحیح اور جائز طریقوں کو فروغ دینا۔
- 4- بازار کے تمام شرکا کے لیے مفید معلومات اور تحقیقات کی طباعت و اشاعت

اور مناسب بنیادی ڈھانچہ موجود ہوتا کہ وہ سرمایہ کاروں اور سیکورٹیز جاری کرنے والوں کو بہتر خدمات فراہم کر سکیں۔

سببی کے مقاصد (Objective of SEBI)

- 1- کل ملا کر SEBI کا مقصد سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا اور سیکورٹیز بازار کو فروغ دینا اور اس کو باضابطہ بنانا ہے۔ اس بات کی مندرجہ ذیل طریقوں سے وضاحت کی جاسکتی ہے۔
- 1- شیئر بازار اور سیکورٹیز کی صنعت کو باضابطہ بنانا تاکہ ان کے کام کاج منظم طور پر انجام پاسکیں۔
- 2- سرمایہ کاروں کے حقوق اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنا، خاص طور پر انفرادی سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا، ان کی رہنمائی کرنا اور ان کو ضروری معلومات اور تعلیم سے آراستہ کرنا۔
- 3- کاروبار کی بدعنوانیوں کو روکنا اور خود ضابطگی اور قانونی باضابطگی کے درمیان ایک توازن حاصل کرنا۔
- 4- دلالوں اور مرچنٹ بینکروں جیسے بچولیوں میں مسابقت پیدا کرنے کے لیے، ان میں پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دینے کے لیے اور ان کے کام کاج میں شفافیت لانے کے لیے ایک ضابطہ اخلاق (Code of conduct) ترتیب دینا۔

سببی کے کام (Functions of SEBI)

ہندوستان میں سیکورٹیز بازار کی ابھرتی ہوئی فطرت کو ذہن میں رکھتے ہوئے SEBI کے دو اہم کام ہیں — سیکورٹیز بازار کی باضابطگی اور ان کی ترقی۔

سبئی کا تنظیمی ڈھانچہ - (The Organization Structure of SEBI)

اور دہلی میں ہیں۔ یہ علاقائی آفس سرمایہ کاروں کی شکایات سنتے ہیں اور اپنے اپنے علاقوں میں کمپنیوں، بچولیوں اور شیئر بازاروں کے ساتھ ان سرمایہ کاروں کے تعلقات کی نگرانی کرتے ہیں۔

SEBI نے دوائڈ وائزری کمیٹیاں بھی تشکیل دی ہیں۔ یہ ہیں پرائمری مارکیٹ ایڈ وائزری کمیٹی اور سیکنڈری مارکیٹ ایڈ وائزری کمیٹی۔ ان کمیٹیوں میں بازار کے کھلاڑی، پونجی بازار کی اہم شخصیتیں اور SEBI کے ذریعہ منظور شدہ سرمایہ کاروں کی تنظیمیں شامل ہوتی ہیں۔

یہ سب SEBI کی پالیسیوں کو ضروری مداخلت (input) فراہم کرتے ہیں۔

چوں کہ SEBI ایک قانونی تنظیم (Statutory Body) ہے اس لیے اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ اس کی ہر سرگرمی زیادہ محتاط، نزدیک اور مربوط توجہ کی متقاضی ہے تاکہ اس سے SEBI کے مقاصد حاصل ہو سکیں۔ چنانچہ اس کے ڈھانچے میں اصلاح کی گئی اور اس کی وسیع تر شکل اس کے تمام شعبوں میں تال میل قائم کرنے کے لیے اس کو اور بہتر اور معقول بنایا گیا ہے۔ اس کی تمام سرگرمیوں کو پانچ عملی شعبوں میں بانٹ دیا گیا ہے۔ ہر شعبے کا سربراہ ایک ایکزیکیوٹو ڈائریکٹر ہے۔ اس کا ہیڈ آفس ممبئی میں ہے لیکن اس کے علاقائی آفس کو لکاتہ، چنئی

سبئی قوانین کی خلاف ورزیاں

جمعرات کے دن آئی ڈی ایف سی کے آئی پی اور (ابتدائی پبلک آفر) میں IPO کے اصول و ضوابط کی ایک اور خلاف ورزی کا پردہ فاش کیا۔ چند سرمایہ کاروں نے کمپنی کے بھاری تعداد میں شیئروں کے بازار سیٹنے کے لیے 14,000 سے زائد غیر مادی کھاتے (Dematerialized Accounts) کھولے۔

یہ اپنی نوعیت کا دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل لیس بنک کے آئی پی او (Yes Bank's, IPO) میں ایسی ہی قانون کی خلاف ورزی پکڑی گئی تھی۔

SEBI نے بتایا کہ آئی ڈی ایف سی کے آئی پی او (IPO) میں چار سرمایہ کاروں نے 14,807 غیر مادی کھاتے کاروی۔ ڈی پی (Karvy-DP) اور اسٹریٹج لی (Strangely) میں کھول لیے تھے۔ ان تمام کھاتہ داروں کے اپنے کھاتے بھارت اور سیز بینک لمیٹڈ، احمد آباد میں ہیں۔

SEBI کے حکم نامے میں کہا گیا ہے ”کاروی۔ آر ٹی آئی یعنی کاروی کمپیوٹرائزڈ پرائیویٹ لمیٹڈ کے رجسٹرار، کوٹک مہندرا کیپٹل کمپنی لمیٹڈ کے چیف منیجر، میرل لنچ (Merrilyllyanch) لمیٹڈ کے ڈائریکٹر اور ایس بی آئی کیپٹل مارکیٹ لمیٹڈ کے سسٹم میں بینامی درخواستوں کی شناخت یا چھٹائی میں کوئی خرابی ہے تو اس کی مزید تحقیقات کی جائے۔

ریزرو بینک آف انڈیا سے پہلے ہی کہا گیا ہے کہ وہ ان بینامی تنظیموں کا کھاتا کھولنے اور بظاہر ان کی فنڈنگ کرنے کے سلسلے میں HDFC, BOB بینک، انڈین اورینٹل بینک ING ویسٹ بینک اور وجے بینک کے کردار کی جانچ کرے۔

ماخذ: دی ایکو نامک ٹائمز

- ان دونوں کمیٹیوں کے مقاصد حسب ذیل ہیں
- (a) بچولیوں کو باضابطہ بنانے سے متعلق امور پر SEBI
- ڈھانچے میں تبدیلیاں لانے کی غرض سے مشورے دینا۔
- (e) ملک میں سیکنڈری بازار کی باضابطگی اور اس کی ترقی سے متعلق امور میں بورڈ کو مشورہ دینا۔
- (b) ہندوستان میں پرائمری بازار کی ترقی سے متعلق امور پر SEBI کو مشورے دینا۔
- (c) کمپنیوں کو غیر پسندیدہ قرار دینے سے متعلق ضرورتوں کے بارے میں SEBI کو مشورے دینا۔
- (d) پرائمری بازار میں شفافیت اور سادگی پسندی کو متعارف کرانے اور اس مقصد کے لیے قانونی کرنے کے لیے انجام دیتی رہی ہے۔

کلیدی اصطلاحات

Money Market	بازار زر	Financial Market	فنانشیل بازار
Commercial Paper	تجارتی دستاویز	Treasury Bill	ٹریسوری بل
Market	بازار	Certificate of Deposit	بچت سرٹیفکیٹ
Secondary Bazar	سیکنڈری بازار	Primary Market	پرائمری بازار
OTCEI	اوٹی سی ای آئی	Stock Exchange	اسٹاک ایکسچینج
Call Money	کال منی	SEBI, NSE	ایس ای بی آئی، این ایس ای
Mutual Fund Capital	میوچول فنڈ سرمایہ	Commercial Bill	تجارتی بل

خلاصہ

فنانسئل بازار (Financial Market): فنانسئل اثاثوں کی تخلیق اور ان کے خلاصہ آپکچنج کا بازار ہے۔ یہ بازار بچتوں کو بہترین پیداواری استعمال کے لیے حرکت پذیر بناتا ہے اور ان کو صحیح طریقوں سے استعمال کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ بازار فنانسئل اثاثوں کو سیالیت مہیا کرانے اور قیمت کھوجنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

بازار زر (Money market): قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے۔ اس میں ایسے زری اثاثوں (Monetary assets) کا لین دین ہوتا ہے جن کی مدت بلوغت ایک سال سے کم ہوتی ہے۔ بازار زر کی دستاویزات (Instruments of money market) میں ٹریشری بل، کمرشیل پیپر، کال منی (Call Money) آرای پی او (REPOs)، بچت سرٹیفکیٹ، کمرشیل بل، ساجھے داری سرٹیفکیٹ اور بازار زر ہو جو فنڈس وغیرہ شامل ہیں۔

پونجی بازار (Capital Market): وہ جگہ ہے جہاں حکومت اور کارپوریٹ انڈرٹیکنگس کے ذریعے طویل مدتی فنڈس کو حرکت پذیر (Mobilized) بنایا جاتا ہے۔ پونجی کو پرائمری بازار اور سیکنڈری بازار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پرائمری بازار میں ایسی نئی سیکورٹیز کا کاروبار ہوتا ہے جو اس سے قبل پبلک کے لیے کاروبار نہیں تھے جب کہ سیکنڈری بازار وہ جگہ ہے جہاں موجودہ سیکورٹیز خریدی اور فروخت کی جاتی ہیں۔

شیئر بازار (Stock Exchanges): ایسی تنظیمیں ہیں جو موجود سیکورٹیز کی خرید و فروخت کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کراتی ہیں۔ یہ سیکورٹیز کو ایک مسلسل بازار مہیا کرتے ہیں، قیمت کی کھوج میں مدد کرتے ہیں، شیئروں کی ملکیت کو وسیع تر بناتے ہیں اور سٹاک بازی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

ہندوستان کا نیشنل اسٹاک آپکچنج سب سے تازہ، جدید ترین اور جدید ٹیکنالوجی سے چلنے والا آپکچنج ہے اور اس کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی۔ OTCEI کی تشکیل 1992 میں ہوئی تھی۔ یہ تین کروڑ یا اس سے کم پونجی کی چھوٹی کمپنیوں کو فہرست بندی کی سہولت مہیا کراتا ہے۔

سیکیورٹیز اینڈ آپکچنج بورڈ آف انڈیا (SEBI): 1988 میں قائم ہوا اور 1992 کے ایک ایکٹ کے تحت اس کو قانونی درجہ حاصل ہوا۔ SEBI کی تشکیل سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ اور سیکورٹیز بازار کو باضابطہ بنانے اور اس کو ترقی دینے کے لیے کی گئی تھی۔

مشقیں

متبادل جوابی سوالات

- 1- پرائمری اور سیکنڈری بازار
 - (a) ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔
 - (b) ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔
 - (c) آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں۔
 - (d) ایک دوسرے کو کنٹرول کرتے ہیں۔
- 2- ہندوستان کے اسٹاک ایکسچینوں کی کل تعداد ہے
 - (a) 20
 - (b) 21
 - (c) 22
 - (d) 23
- 3- NSE میں تصفیے کا دور ہے۔
 - (a) T+5
 - (b) T+3
 - (c) T+2
 - (d) T+1
- 4- NSE کو اسٹاک ایکسچین کے روپ میں کس سال میں منظوری ملی
 - (a) 1992
 - (b) 1993
 - (c) 1994
 - (d) 1995
- 5- NSE کی آئندہ ٹریڈنگ کس سال شروع ہوئی
 - (a) 1999
 - (b) 2000
 - (c) 2001
 - (d) 2002
- 6- NSE کے کلیئرنگ اور تصفیے کے کام کاج کس کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔
 - (a) NSDL
 - (b) NSCCL
 - (c) SBI
 - (d) CDSL
- 7- OTCEI ان میں سے کس کے نمونے پر شروع کی گئی
 - (a) NASDAQ
 - (b) NYSE
 - (c) NASAQ
 - (d) NSE
- 8- OTCEI میں درج فہرست ہونے کے لیے کم سے کم کتنی پونجی کی ضرورت ہوتی ہے
 - (a) پانچ کروڑ روپے
 - (b) تین کروڑ روپے
 - (c) چھ کروڑ روپے
 - (d) ایک کروڑ روپے
- 9- بنیادی طور پر ٹریڈری بل ہیں۔
 - (a) قلیل مدتی فنڈ قرض لینے کی دستاویز (Instrument)
 - (b) طویل مدتی فنڈ قرض لینے کی دستاویز

(c) پونجی بازار کی دستاویز

(d) ان میں سے کوئی نہیں

10 - REPO ہوتے ہیں۔

(a) دوبارہ خریداری کا معاہدہ

(b) ریڈائینس پٹرولیم

(c) ریڈائینڈ پراسیس (Read and Process)

(d) ان میں سے کوئی نہیں

مختصر جوابی سوالات

- 1 - فنانشیل بازاروں کے کیا کام ہیں؟
- 2 - ”بازار زر لازمی طور پر قلیل مدتی فنڈس کا بازار ہے“ بحث کیجیے۔
- 3 - ٹریڈری بل کسے کہتے ہیں؟
- 4 - REPO اور معکوس آرای پی او (Reverse REPO) کیا ہیں؟
- 5 - پونجی بازار اور بازار زر میں فرق بتائیے۔
- 6 - اسٹاک ایکسچینج کے کیا کام ہیں؟
- 7 - SEBI کے مقاصد کیا ہیں؟
- 8 - NSE کے مقاصد کیا ہیں؟
- 9 - OTCEI کیا ہے؟

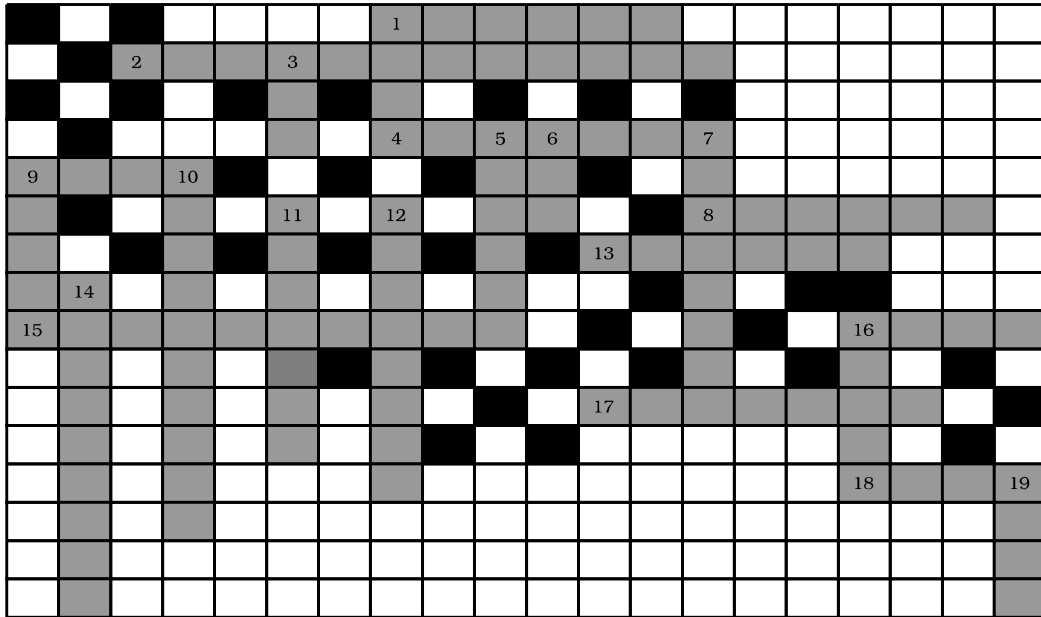
طویل جوابی سوالات

- 1 - بازار زر کی مختلف دستاویزوں (Instruments) کی وضاحت کیجیے۔
- 2 - پرائمری بازار میں فلوٹیشن (Floatation) کے کیا طریقے ہیں؟
- 3 - ہندوستان میں پونجی بازار کی اصلاحات کی وضاحت کیجیے۔
- 4 - SEBI کے مقاصد اور کاموں کی وضاحت کیجیے۔
- 5 - NSE کے مختلف سگمنٹس (Segments) کی وضاحت کیجیے۔

پروجیکٹ اور عملی کام

- 1 - ایسی کمپنیوں کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے جنہوں نے وسائل کو پرائمری بازار کے ذریعے حرکت پذیر (Mobilized) بنایا ہو۔

- 2- SEBI کے ذریعے اٹھائے گئے ان اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے جو اس نے اپنی شروعات میں سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے اٹھائے ہیں۔
- 3- سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ کے بارے میں براہ راست معلومات حاصل کرنے کے لیے طلباء کے ایک گروپ کو اپنے شہر کے ٹریڈنگ سینٹر پر بھیجے اور ایک رپورٹ تیار کیجیے۔
- 4- سین سیکس (SENSEX) اور نفٹی (NIFTY) کی ان تحریکات کے بارے میں اعداد شمار اکٹھا کیجیے جو پچھلے ایک ماہ کے دوران عمل میں آئیں۔ بتائیے کہ کیا دونوں تحریکیں ایک ہی سمت میں تھیں یا ایک دوسرے کی مخالف سمت میں۔
- 5- پچھلے دو سالوں کے درمیان SEBI کے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لیے جو کام کیے ان کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔
- 6- پچھلے ایک سال میں ہندوستان میں ای۔آئی۔پی او (e-IPO) کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔



اس معمہ کو حل کرنے کی کوشش کیجیے

معے (Crossword) کے بارے میں اشارے
(نوٹ: معے انگریزی زبان کے الفاظ سے حل کریں)

بائیں سے دائیں

- 1- کمیشن ایجنٹ جو ممبروں یا غیر ممبروں کی طرف سے سیکیورٹیز کا لین دین کرتا ہے (6)
- 2- اسٹاک مارکیٹ میں سیکیورٹیز کی قیمت میں تبدیلیاں (12)
- 3- اسٹاک مارکیٹ میں سیکیورٹیز کی سرکاری ٹریڈ فہرست میں سیکیورٹیز کی شمولیت (7)
- 4- ٹریڈ I سیکیورٹیز کا مقام (6)
- 5- قیمت خرید سے کم قیمت پر شیئروں کی بکری کا نتیجہ (4)
- 6- سیکیورٹیز کا ایک آزاد تاجر یا بیوپاری (6)
- 7- شیئرس، اسکرپٹس (Scripts)، بانڈس، ڈیپنچروں کی شمولیت ہے (10)
- 8- وہ سٹہ باز جو قیمتیں گرنے کی توقع کرتا ہے (4)
- 9- بازار کو متاثر کرنے کے لیے سیکیورٹیز کی خرید و فروخت (7)
- 10- وہ سٹہ باز جو صرف نئی سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کرتا ہے (4)

اوپر سے نیچے

- 1- وہ سٹہ باز جو قیمتوں میں اچھال چاہتا ہے (4)
- 2- اس کا مفہوم ہے 'سے' (with) (3)
- 3- اس کا مطلب ہے پونجی کا ایک حصہ (6)
- 4- حکومت کو ادا کیے جانے والے منافع کا حصہ (3)
- 5- اتفاق پر مبنی غیر قانونی کھیل (8)
- 6- اسٹاک مارکیٹ میں سیکیورٹیز کا سرکاری گوشوارہ (5)
- 7- جو منافع کے مقصد سے سیکیورٹیز کو بیچتے اور خریدتے ہیں (10)
- 8- کاروبار میں لگایا گیا روپیہ (7)
- 9- منافع کے علاوہ شیئروں پر رٹرن (8)
- 10- قرض کو بنانے والی دستاویز (9)
- 11- قرض کو بنانے والی سرکاری دستاویز (Govt. Document) (5)
- 12- منافع یا حاصل (Profit or yield) (4)

صورت مسئلہ 1

'R' لمیٹڈ غیر منقولہ جائیداد (Real Estate) کی کمپنی ہے جو 1950 میں قائم ہوئی۔ اپنے قیام کے تقریباً 56 سالوں میں کمپنی نے اس سیکٹر میں اپنا ایک خاص مقام بنالیا۔ حال ہی میں چوں کہ ہندوستان کی معیشت اوپر اٹھی ہے اس لیے اس سیکٹر میں تیزی آئی ہے۔ مڈل کلاس کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ قرض کی سہولتوں اور اس قرض پر ملنے والے ٹیکس کی سہولتوں کے پیش نظر اب اپنا گھر خرید سکتے ہیں۔

ہندوستان اور غیر ممالک میں اپنے کاروبار کو پھیلانے کی غرض سے کمپنی ہندوستان میں ایکویٹی کی پیش کش سے مزید روپیے اکٹھے کرنے کے مختلف طریقوں کے بارے میں غور کر رہی ہے۔ وہ ایکویٹی یا قرض بازار میں جائے یا پھر گھریلو بازار سے یا بین الاقوامی بازار سے یا پھر دونوں سے روپیے اکٹھے کیے۔ کیا وہ بازار زر سے ضروری فنڈ اکٹھے کرے یا پھر پونجی بازار سے؟ وہ ADRs کے ذریعے روپیے اکٹھے کرنے کے لیے نیویارک اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹریشن بھی چاہتی ہے۔ وہ اپنی پیش کش کو مزید دلکش بنانے کے لیے یہ سوچ رہی ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈروں اور سرمایہ کاروں کو کئی مالی منصوبوں کے پروڈکٹس پیش کرے۔ وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ وہ SEBI کے قواعد و ضوابط کی تکمیل کے بعد NSE میں بھی خود کو رجسٹر کرائے۔

- (i) کمپنی NSE میں رجسٹریشن کرا کے کیا فائدے حاصل کرنا چاہتی ہے؟
- (ii) SEBI کے کیا اصول و ضوابط ہیں جن کی تعمیل کمپنی کو کرنی پڑتی ہے؟
- (iii) SEBI سرمایہ داروں کے مفاد میں 'R' Ltd پر کیا پابندیاں عائد کرے گی؟

صورت مسئلہ 2

نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے اشاریے دنیا کے بازار

اشاریہ	موجودہ	سابقہ	تبدیل %	اشاریہ	موجودہ	سابقہ	تبدیل %
NYSE Composite	8926.88	9120.93	-2.13%	S&P CNX Nifty	3641.1	3770.55	-3.43%
NASDAQ Composite	2350.57	2402.29	-2.15%	CNX Nifty Junior	6458.55	6634.85	-2.66%
DOW Jones I. A.	12076	12318.6	-1.97%	CNX IT	5100.5	5314.05	-4.02%
S&P 500	1377.95	1406.6	-2.04%	Bank Nifty	5039.05	5251.55	-4.05%
Nikkei 225	16676.9	17178.8	-2.92%	CNX 100	3519.35	3640.35	-3.32%

ماخذ www.nsceindia.com

مندرجہ بالا اعداد و شمار ہندوستان کے نیشنل اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ سے لیے گئے ہیں۔ ان اعداد و شمار سے NSE کے اسٹاک اشاریوں کے ساتھ دنیا کے اشاریوں کی تبدیلیوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔

سوالات

- 1- اسٹاک اشاریہ (Stock Index) سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ اس کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟
- 2- نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے اشاریوں کی مختلف حرکتوں (Movements) سے آپ کیا نتائج اخذ کر سکتے ہیں؟
- 3- اسٹاک اشاریوں کی حرکتوں (Movements) پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟ ان عوامل کی نوعیت کی وضاحت کیجیے۔
- 4- NSE کے اشاریوں اور دنیا کے بازاروں کے اشاریوں کی حرکتوں کے درمیان کیا رشتہ ہے؟
- 5- مندرجہ بالا سبھی اشاریوں کی تفصیل بتائیے۔ آپ یہ ساری معلومات ویب پر یا کاروباری میگزین سے حاصل کر سکتے ہیں۔ (مندرجہ بالا سوالات کے جواب کے لیے استاد طلباء کی مدد کریں۔ وہ مندرجہ بالا ویب سائٹ کے علاوہ SEBI کی ویب سائٹ www.sebi.gov.in سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ اس سے طلباء اسٹاک ایکسچینج کو اچھی طرح سمجھ بھی سکیں گے اور اس میں ان کو دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔)

پروجیکٹ کام

- 1- بمبئی اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ www.bseindia.com کا مطالعہ کیجیے اور جو معلومات مفید ہیں ان کو ایک مرتب شکل دیجیے۔ پھر کلاس میں اس پر بحث کیجیے اور پتہ لگائیے کہ یہ اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے سلسلے میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہے۔ اپنے استاد کی مدد سے اپنی کی ہوئی تحقیقات پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔
- 2- ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی ضابطہ بندی کرنے میں SEBI کے رول پر ایک رپورٹ تیار کیجیے۔ آپ یہ ساری معلومات SEBI کی ویب سائٹ www.sebi.govt.in پر حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کے خیال میں اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کی تعداد میں اضافے کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟

کراس ورڈ (معمہ) کے جوابات

listing -4	Fluctuations -2	Broker -1	بائیں سے دائیں
Jobber -13	loss -9	Market -8	
Rigging -17	Bear -16	Securities -15	
		Stag -18	
Tax -6	Stocks -5	Cum -3	اوپر سے نیچے
Speculator -10	Lists -9	Bull -1	
Debenture -14	Dividend -12	Gambling -7	
	Gain -19	Capital -11	
		Bonds -16	